S_1996_5_623_628

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس-سی-آر

تیج کمار بالا کرشنا رویا

بنام

اے۔کے۔مینن اور دیگران

9 ستمبر 1996

ایس۔پی۔بھروچا اور کے۔وینکٹا سوامی، جسٹسز

اسپیشل عدالت (ٹرائل آف آفینسز ریلیٹنگ ٹو ٹرانز یکشنز ان سیکیورٹیز) ایکٹ 1992-دفعہ (3)3 -نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس سے مطلع شدہ شخص کی جائیداد کو منسلک کیے جاے۔-جس کا مطلب ہے-منعقد، نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد مطلع شدہ شخص کی اپنی محنت سے پیدا ہونے والی آمدنی کو شامل نہیں کرتا ہے-یہ شق اس نتیجے پر نہیں پہنچتی ہے کہ جو منسلک ہے وہ ایسی تمام جائیداد بھی ہے جو وہ نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد کسی بھی وقت حاصل کر سکتا ہے-تاہم، منسلک جائیداد کی آمدنی یا اس کا فائدہ بھی منسلک جائیداد ہے۔

قوانین کی تشریح-بامقصد تشریح-عدالت عالیان کو قانون کی تشریح کرنی چاہیے جیسا کہ یہ پڑھتا ہے-جہاں دو تشریحات ممکن ہیں، بامقصد تشریح ایسی ہونی چاہیے جو شق کی آئینی حیثیت کو محفوظ رکھے-خصوصی عدالت (سیکیورٹیز میں لین دین سے متعلق جرائم کا مقدمہ) ایکٹ 1992-دفعہ (3)3۔

اپیل کنندہ جولائی 1992 میں خصوصی عدالت (سیکیورٹیز میں لین دین سے متعلق جرائم کا مقدمہ) ایکٹ 1992 کی دفعہ (2)3 کے تحت ایک مطلع شدہ شخص بن گیا۔دفعہ (3)3 کے تحت، نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس کے بعد سے، کسی بھی مطلع شدہ شخص کی کوئی بھی جائیداد نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ساتھ منسلک رہے گی۔1994 میں، اپیل کنندہ، جسے ایک کمپنی کا مشیر مقرر کیا گیا تھا، ماہانہ مشاورتی فیس کا حقدار بن گیا۔جب اپیل کنندہ نے بینک میں کھاتہ کھولنے کے لیے درخواست دی تو اسے بتایا گیا کہ یہ معاملہ ایکٹ کے تحت مقرر کسٹوڈین کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔اپیل کنندہ نے خصوصی عدالت میں ایک درخواست دائر کی جس میں یہ اعلان کرنے کی درخواست کی گئی کہ اس طرح کمائی گئی آمدنی منسلک کرنے کے قابل نہیں ہے، اور اسے معمول کے مطابق بینک اکاؤنٹ کھولنے اور چلانے کی اجازت دی جائے۔

خصوصی عدالت نے یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ اپیل کنندہ حقیقی طور پر اس آمدنی کو جاری کرنے کی

کوشش کررہا تھا جو وہ اپنی خدمات کے لیے کما رہا تھا،اس کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ یہ تجویز کرتے ہوئے کہ یہ ایک ایسا طریقہ ہوسکتا ہے جس سے ایکٹ کے تحت کارروائی میں غیر بازیافت ہونے والے پیسوں کی منتقلی ہو،اس نے مؤقف اختیار کیا کہ دفعہ (3)3 کا مطلب یہ ہے کہ تمام اثاثے جو نوٹیفکیشن کی تاریخ سے اور اس کے بعد دستیاب ہوئے وہ منسلک ہوگئے،اور یہ کہ جائیداد کی اصطلاح میں موجودہ اور مستقبل کی جائیداد شامل ہے۔اس نے اسے روزی روٹی کے الاؤنس کے لیے فائل کرنے کی آزادی دی،جس کا فائدہ اٹھانے سے اپیل کنندہ نے انکار کردیا،اور موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد:.1 ایکٹ کی دفعہ (3)3 واضح ہے کہ وہ جائیداد جو کسی مطلع شدہ شخص کی ہے،نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کے ساتھ ساتھ منسلک ہوتی ہے جو اسے مطلع شدہ جائیداد بناتی ہے۔نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس کے بعد نہ تو الفاظ اور نہ ہی لفظ "جائیداد" اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ جو منسلک کیا گیا ہے وہ نہ صرف وہ جائیداد ہے جس کی اطلاع شدہ شخص نوٹیفکیشن کی تاریخ کو ملکیت رکھتا ہے یا اس کے پاس تھی بلکہ ایسی تمام جائیداد بھی ہے جو وہ اس کے بعد کسی بھی وقت حاصل کرسکتا ہے۔(627-سی-ای)

.2 تاہم،منسلک جائیداد کی آمدنی یا فائدہ بھی منسلک جائیداد ہے۔ یہ صرف ایک مطلع شدہ شخص کی اپنی محنت سے پیدا ہونے والی آمدنی ہے جو دفعہ (3)3 کے جال سے باہر ہے۔(628-سی)

.3 اگر کوئی مطلع شدہ شخص مطلوبہ آمدنی یا تحفہ یا وراثت کے ذریعے جو کچھ حاصل کرتا ہے وہ واقعی اس کی اپنی رقم ہے،تو ایسی رقم،حقیقت کے قائم ہونے پر،دفعہ (3)3 توضیعات کے تحت خود بخود منسلک ہوجائے گی۔کسی بھی صورت میں، یہ پارلیمنٹ کا کام ہے کہ وہ ایک ایسا قانون بنائے جو تمام ہنگامی حالات پر پورا اترتا ہو۔عدالت عالیان کو قانون کی تشریح اسی طرح کرنی چاہیے جس طرح وہ پڑھتا ہے۔اگرچہ ایک بامقصد تشریح جائز ہے جہاں دو تشریحات ممکن ہیں، بامقصد تشریح ایسی ہونی چاہیے جو شق کی آئینی حیثیت کو محفوظ رکھے۔(628-بی)

.4 اپیل کنندہ اپنی خدمات سے جو آمدنی حاصل کررہا ہے وہ دفعہ (3)3 کے تحت منسلک نہیں ہے اور وہ صرف اس طرح کی آمدنی جمع کرنے کے مقصد سے بینک اکاؤنٹ کھولنے کا حقدار ہے۔(628-ای)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کا دیوانی اپیل نمبر۔44-7143

خصوصی عدالت، بمبئی کے 1995 کے مصدقہ پی نمبر 278 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس۔ڈی۔پاریکھ، این۔ایچ۔سروائی، ایس۔وی۔مہتا، بی۔وی۔دیسائی اور پی۔جے۔مہتا۔

جواب دہندگان کے لیے اے۔سبّاراؤ۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچھا، جسٹس۔ یہ خصوصی عدالت (سیکیورٹیز میں لین دین سے متعلق جرائم کی سماعت) ایکٹ، 1992، ("ایکٹ") توضیعات کے تحت تشکیل دی گئی خصوصی عدالت فیصلے اور احکامات کے خلاف اپیلیں ہیں، اور ان کا تعلق اس کی دفعہ (3)3 سے ہے۔اصل فیصلے اور حکم نے اپیل کنندہ کو روزی روٹی کے لیے درخواست دائر کرنے کی آزادی دی۔جب اپیل کنندہ نے آزادی سے فائدہ اٹھانے سے انکار کر دیا تو حتمی حکم منظور کیا گیا۔

اپیل کنندہ 2 جولائی 1992 کو ایکٹ کی دفعہ (2)3 توضیعات کے تحت ایک مطلع شدہ شخص بن گیا۔9 اکتوبر 1994 کو انہیں کلک نکسن لمیٹڈ نے 8 اکتوبر 1994 سے ایک مشیر مقرر کیا۔اس طرح کی تقرری کی وجہ سے وہ ایک لاکھ روپے کی مشاورتی فیس ادا کرنے کا حقدار ہے۔ مذکورہ کمپنی کی طرف سے 5,000 روپے ماہانہ۔7 اگست، 1995 کو منیجر، دینا بینک کو لکھے گئے ایک خط کے ذریعے، اپیل کنندہ نے اپنے نام سے ایک نیا کرنٹ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے درخواست دی جو اس کے ذریعے چلایا جائے گا۔6 ستمبر 1995 کو، اپیل کنندہ کے وکلاء کو مطلع کیا گیا کہ معاملہ بینک کے ہیڈ آفس کو بھیج دیا گیا ہے اور 27 اکتوبر 1995 کے ایک خط کے ذریعے، کہ معاملہ ایکٹ کے تحت مقرر کسٹوڈین کو بھیج دیا گیا ہے۔درخواست گزار نے 23 نومبر 1995 کو خصوصی عدالت میں ایک عرضی دائر کی اور یہ اعلان کرنے کی درخواست کی کہ "مذکورہ ملازمت کے ذریعے کمائی گئی آمدنی منسلک کرنے اور "نیا بینک اکاؤنٹ کھولنے اور اسے معمول کے مطابق چلانے کی اجازت" کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔

اپیل کے تحت حکم کے ذریعے درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔خصوصی عدالت نے اس بنیاد پر کارروائی کی کہ اپیل کنندہ "حقیقی طور پر اس آمدنی کو جاری کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو وہ اپنی خدمات سے کما رہا ہے۔تاہم، خصوصی عدالت نے کہا کہ اگر اپیل کنندہ جو تشریح دینا چاہتا تھا اسے قبول کر لیا جائے تو اس کے نتیجے میں اثاثوں کی چوری کا ایک بہت ہی چالاک طریقہ سامنے آ سکتا ہے جو منسلک ہو سکتا ہے اور ہونا چاہیے۔خصوصی عدالت نے نوٹ کیا کہ 3 سال بعد بھی جو رقم نکالی گئی تھی اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔اس طرح یہ واضح تھا کہ مطلع شدہ فریقوں یا ان میں سے کچھ کے پاس پیسہ یا اثاثے تھے جو کسی نامعلوم جگہ پر

پڑے ہوئے تھے۔اس طرح کی رقوم کو کھلے عام لانے اوران کا استعمال شروع کرنے کا ایک آسان ترین طریقہ یہ تھا کہ بظاہر کسی اور کو خدمت فراہم کی جائے جس نے پھر مطلع شدہ پارٹی کو مطلوبہ آمدنی ادا کی یا کسی کو مطلع شدہ پارٹی کو تحفہ دینے کے لیے یا کسی مطلع شدہ پارٹی کو اچانک کچھ اثاثوں کی وراثت کے لیے۔ یہ ایکٹ کے مقصد کو شکست دینے کا ایک طریقہ بن جائے گا اوراس کی اجازت نہیں دی جاسکتی تھی۔اس کے بعد خصوصی عدالت نے دفعہ (3) 3 توضیعات پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ اس میں "نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس سے" کے الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ تمام اثاثے جو نوٹیفکیشن کی تاریخ کو دستیاب تھے اور تمام اثاثے جو اس تاریخ سے اوراس کے بعد دستیاب ہوئے تھے، منسلک ہیں۔اصطلاحات "جائیداد" کا ایک وسیع معنی تھا اور اس میں موجودہ اور مستقبل کی جائیداد شامل تھی۔اس طرح، اگر کسی مطلع شدہ فریق کو وراثت میں کچھ جائیداد تحفے میں دی گئی ہو یا مطلع کیے جانے کے بعد کچھ آمدنی حاصل ہوئی ہو، تو ایسی جائیداد یا آمدنی منسلک رہے گی اور ایکٹ کے تحت تقسیم کے لیے دستیاب ہوگی۔

اس ایکٹ سے پہلے ایک آرڈیننس تھا جس نے یکم اپریل 1991 اور 6 جون 1992 کے درمیان ہونے والے سیکیورٹیز میں لین دین سے متعلق جرائم کی سماعت کے لیے خصوصی عدالت قائم کی تھی۔دفعہ 3، ذیلی دفعہ (1) نے مرکزی حکومت کو ایکٹ کے تحت ایک یا زیادہ محافظوں کی تقرری کا اختیار دیا۔ذیلی دفعہ (2) کی وجہ سے، محافظ، موصولہ معلومات پر مطمئن ہونے پر کہ کوئی شخص بیان کردہ تاریخوں کے درمیان سیکیورٹیز میں لین دین سے متعلق کسی جرم میں ملوث رہا ہے، سرکاری گزٹ میں ایسے شخص کے نام کو مطلع کرسکتا ہے، ذیلی دفعہ (3) اس طرح پڑھتی ہے:

"(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اوراس کے بعد سے کوڈ اوراس وقت نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، اس ذیلی دفعہ کے تحت مطلع کردہ کسی بھی شخص کی کوئی بھی جائیداد، متحرک یا غیر منقولہ، یا دونوں، نوٹیفکیشن جاری کرنے کے ساتھ ساتھ منسلک ہوں گی۔

محافظ، ذیلی دفعہ (4) کی وجہ سے، ذیلی دفعہ (3) کے تحت منسلک جائیداد سے اس انداز میں نمٹ سکتا ہے جس طرح خصوصی عدالت نے ہدایت کی ہو۔دفعہ (1) 4 کسٹڈ یئن کو، اگر وہ مطمئن ہو، اس طرح کی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب سمجھے، یہ اختیار دیتا ہے کہ مطلع شدہ شخص کی کسی جائیداد کے سلسلے میں بیان کردہ تاریخوں کے درمیان کسی بھی وقت کیا گیا کوئی معاہدہ یا معاہدہ دھوکہ دہی سے کیا گیا تھا یا ایکٹ توضیعات کو شکست دینے کے لیے، اس طرح کے قرارداد یا قرارداد کو منسوخ کرنے کے لیے، جس پر ایسی جائیداد ایکٹ کے تحت منسلک تھی۔دفعہ 7,8 اور 9 فوجداری کارروائی میں خصوصی عدالت دائرہ اختیار سے متعلق

ہیں۔ دفعہ 9 اے ان جائیداد سے متعلق سول کارروائی میں خصوصی عدالت دائرہ اختیار سے متعلق ہے جو منسلک ہے اور بیان کردہ تاریخوں کے درمیان سیکیورٹیز میں لین دین سے پیدا ہوتی ہے جس میں ایک مطلع شدہ شخص پارٹی بروکر، درمیانی یا کسی دوسرے طریقے سے شامل تھا۔ دفعہ 11 واجبات کی ادائیگی سے متعلق ہے اور ذیلی دفعہ (1) میں کہا گیا ہے کہ خصوصی عدالت منسلک جائیدادوں کو ٹھکانے لگانے کے معاملے میں محافظ کو ہدایت دیتے ہوئے ایسا حکم دے سکتی ہے جو اسے مناسب لگے۔ ذیلی دفعہ (2) اس حکم کا تعین کرتی ہے جس میں واجبات کی ادائیگی یا ادائیگی کی جانی ہے۔ دفعہ 13 میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ اس وقت نافذ کسی دوسرے قانون میں یا کسی قانون کی وجہ سے یا کسی عدالت، ٹریبونل یا دیگر اتھارٹی کے کسی فرمان یا حکم نامے میں موجود کسی بھی متضاد چیز کے باوجود اثر انداز ہوتا ہے۔

ہمارے خیال میں، دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (3) کی شرائط واضح ہیں۔ اس کی وجہ سے، وہ جائیداد جو کسی مطلع شدہ شخص کی ہے، نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کے ساتھ ساتھ منسلک ہوتی ہے جو اسے ایک مطلع شدہ فریق بناتی ہے۔ الفاظ "نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس سے" اس وقت کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر منسلک اثر انداز ہوا؛ اس کا اعادہ ان الفاظ سے کیا جاتا ہے جو "نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کے ساتھ ساتھ منسلک ہوں گے"۔ یہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ منسلک کے حوالے سے کوئی علیحدہ اطلاع یا حکم ضروری نہیں ہے۔

نوٹیفکیشن کی تاریخ کو اور اس کے بعد نہ تو الفاظ اور نہ ہی لفظ "پراپرٹی" اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ جو منسلک کیا گیا ہے وہ نہ صرف وہ جائیداد ہے جس کی نوٹیفکیشن کی تاریخ کو نوٹیفکیشن شدہ شخص کی ملکیت تھی یا اس کے پاس تھی بلکہ ایسی تمام جائیداد بھی ہے جو وہ اس کے بعد کسی بھی وقت حاصل کر سکتا ہے۔ ایسی جائیداد کو منسلک کرنے کا ارادہ جو نوٹیفکیشن کی تاریخ پر نوٹیفائیڈ شخص کی نہیں تھی لیکن جسے وہ بعد میں حاصل کر سکتا تھا، اگر وہ وہاں ہوتی تو واضح طور پر ظاہر کیا جاتا اور ذیلی دفعہ (3) میں کہا جاتا کہ ایسی جائیداد نوٹیفائیڈ شخص کے ذریعہ حاصل کیے جانے کے ساتھ ہی منسلک ہو جاتی۔ اس ایکٹ میں مطلع شدہ شخص کے لیے روزی روٹی یا اس طرح کی فراہمی بھی کی گئی ہوگی۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ دفعہ (3)3 کو وہ وسیع معنی دینا جو اپیل کے تحت فیصلے اور حکم میں اس سے منسوب کیا گیا ہے، اسے خطرناک طور پر غیر آئینی قرار دینے کے قریب بنا دے گا، کیونکہ یہ مطلع شدہ شخص کو، جب تک وہ ایک مطلع شدہ شخص رہے گا، روزی روٹی کمانے سے محروم کر دے گا۔ یہاں تک کہ یہ کہنا کہ اس طرح کی تشریح ایک مطلع شدہ شخص کو بھکاری بنا دے گی، درست نہیں ہوگا کیونکہ جو خیرات اسے ملی تھی، وہ اس کی ملکیت

ہونے کی وجہ سے منسلک رہے گی۔

خصوصی عدالت کی طرف سے ظاہر کیا گیا خدشہ اچھی طرح سے ثابت نہیں ہوتا ہے اگر کوئی مطلع شدہ شخص مطلوبہ آمدنی یا تحفہ یا وراثت کے ذریعے جو کچھ حاصل کرتا ہے وہ واقعی اس کی اپنی رقم ہے، تو ایسی رقم، حقیقت کے قیام پر، دفعہ (3) 3 توضیعات کے تحت خود بخود منسلک ہو جائے گی۔ کسی بھی صورت میں، یہ پارلیمنٹ کا کام ہے کہ وہ ایک ایسا قانون بنائے جو تمام ہنگامی حالات پر پورا اترتا ہو۔ عدالت عالیان کو قانون کی تشریح اسی طرح کرنی چاہیے جس طرح وہ پڑھتا ہے۔ اگرچہ ایک با مقصد تشریح جائز ہے جہاں دو تشریحات ممکن ہیں، با مقصد تشریح ایسی ہونی چاہیے جو شق کی آئینی حیثیت کو محفوظ رکھے۔

شاید یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ منسلک جائیداد کی آمدنی یا فائدہ بھی منسلک جائیداد ہے۔ اس طرح، اگر جائیداد حصص ہے، تو منافع اور بونس اور حقوق کے حصص بھی جائیداد سے منسلک ہوں گے۔ یہ صرف مطلع شدہ شخص کی اپنی محنت سے پیدا ہونے والی آمدنی ہے جو دفعہ (3) 3 کے دائرے سے باہر ہے۔ اس طرح کی آمدنی کے سلسلے میں، دفعہ (3) 3 کے تحت منسلک کام نہیں کرتا ہے۔

لہذا، ہمیں یہ ماننا چاہیے، خاص طور پر چونکہ خصوصی عدالت نے اس بنیاد پر کارروائی کی ہے کہ اپیل کنندہ "حقیقی طور پر اس آمدنی کو جاری کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو وہ اپنی خدمات سے کما رہا ہے"، کہ وہ دفعہ (3) 3 کے تحت منسلک نہیں ہے اور یہ کہ وہ ایسی آمدنی (اور صرف اس طرح کی آمدنی) جمع کرنے کے مقصد سے بینک اکاؤنٹ کھولنے کا حقدار ہے۔ نگراں اس بینک کھاتے کا معائنہ کرنے اور اپیل گزار کے خلاف مناسب طریقے سے کارروائی کرنے کا حقدار ہوگا اگر یہ پایا جاتا ہے کہ بینک کھاتے میں دیگر رقم جمع کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ اب کمپنی سے اپنے معاوضے کے بقایا جات نکال سکتا ہے۔

اپیل گزار کی جانب سے یہ دلیل دینے کی کوشش کی گئی کہ دفعہ (3) 3 توضیعات صرف ایسی جائیداد کو منسلک کرتی ہیں جس کا بیان کردہ تاریخوں کے درمیان سیکیورٹیز میں لین دین سے تعلق ہو۔ اس اپیل کے مقاصد کے لیے، ہم نے دلیل پر غور کرنا غیر ضروری پایا ہے۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت فیصلے اور احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ کی طرف سے خصوصی عدالت میں دائر درخواست کی اجازت اس حد تک دی جاتی ہے جس حد تک جنگلات ہیں۔

اخراجات کے حوالے سے آرڈر پر ہوگا۔

یو۔ آر۔ اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہیں۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24